سوال

(108) میت کو جب گھر سے قبرستان لے جائیں، تو سر آگے ہونا چاہیے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو جب گھر سے قبرستان لے جائیں، تو سر آگے ہونا چاہیے، یا پیر اور جب میت کو قبر میں اتاریں تو قبلہ رخ کی طرف سے اتاریں، یا میت کو قبر کی پائیتی کی جانب سے قبر میں اُتاریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کا لے جانا تعامل مسلمین سے اس طرح ہے کہ میت کا سر آگے ہوتا ہے، اور پاؤں پیچھے، کیونکہ غیر مسلم ہنود وغیرہ اس کے خلاف کرتے ہیں، وہ میت کو لے جاتے وقت پیر آگے کرتے ہیں، اور سر پیچھے، اور ایک حدیث سے بھی اس امر پر استدلال ہو سکتا ہے، جس میں ہے۔ ((قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي)) ''یعنی میت کہتا ہے کہ مجھ کو لے جاؤ۔'' آگے، اس سے بھی میت کی توجہ اور اقبال سمجھا جاتا ہے، اور اقبال مستلزم ہے، سر کی جانب کو کیونکہ اقبال جسم کے اوپر کے حصے ہوتا ہے، دوسرے سر انسان کا اعلیٰ حصہ ہے، اس کو آگے ہی کرنا ذیبا ہے، تیسیر وقت پیدائش بھی انسان اکثر سر کے بل ہی پیدا ہوتا ہے، پس وقت وفات بھی اس کو سر کی طرف سے ہی گورستان لے جانا چاہیے، ہاں اس کے متعلق کوئی نص میری نظر سے نہیں گذری جس کسی اہل علم کو معلوم ہو تو مطلع فرمائیں۔

(الاعتصام جلد نمبر ۲۱ شمارہ نمبر ۳،۲) (شیخ الحدیث مولانا عبد الجبار کھنڈیلوی رحمة اللہ)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 187

محدث فتویٰ